مولانا بریلوی اور ان کی تحریک کا مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔

یہ کتاب نو (۹) ابواب پر مشتمل ہے۔ باب اول میں مصنفہ نے اٹھارہویں صدی میں برصغیر ہند میں سیاست اور مذہب کا مطالعہ پیش کیا ہے اور ان کی نمائندہ شخصیات کے افکار پر روشنی ڈالی ہے۔ باب دوم میں مولانا احمد رضا خاں اور ان کے اسلاف، پیر و مرشد، تعلیم اور مذہبی فکر کی تشکیل کے عوامل کا جائزہ لیا ہے۔ باب سوم و چہارم میں مارہرہ کے سادات برکاتیہ کا، جن سے مولانا کا ارادت کا تعلق تھا، تعارف کرایا ہے، نیز اہل سنت کی اہل دیوبند اور اہل حدیث سے الگ تشخص کے عوامل بیان کیے ہیں۔ اگلے ابواب میں مولانا احمد رضا خاں اور دیگر علمائے اہل سنت کے تصورِ سنت، دیوبندیوں اور وہابیوں سے متعلق ان کے نظریات، خلافت اور ترک موالات کی تحریکوں اور ہجرت پھر پاکستان کے بارے میں ان کے نقطۂ نظر سے مفصل بحث کی ہے۔ مصنفہ کا خیال ہے کہ شمالی ہند میں علمائے اہل سنت کے درمیان جو بحثیں جاری تھیں وہ سیاست سے تو تعلق نہیں رکھتی تھیں، لیکن مسلم معاشرہ میں ان کی جڑیں بہت گہری تھیں۔

یہ کتاب اصلاً انگریزی میں تحریر کردہ پی ایچ ڈی کا مقالہ ہے۔ مصنفہ نے مولانا احمد رضا خاں اور ان کی تحریک کو اصل مصادر و مآخذ سے سمجھنے کے لیے امریکہ سے پاک و ہند کے مختلف شہروں کا سفر کیا، متعلقہ لٹریچر کا بالاستیعاب مطالعہ کیا، پیچیدہ عبارتوں کو ماہرین کی مدد سے حل کیا اور بڑی محنت اور سلیقہ سے علمی انداز میں اپنے نتائج تحقیق کو مرتب کیا۔ یہ کتاب مغربی انداز تحقیق کا ایک عمدہ نمونہ ہے۔ ڈاکٹر وارث مظہری، استاذ شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مولانا آزاد نیشنل اوپن یونی ورسٹی حیدرآباد مبارک باد کے مستحق ہیں کہ انھوں نے بڑی مہارت سے اس کا اردو ترجمہ کیا ہے۔ (م۔ر)

شبلی شناسی کے سو سال ڈاکٹر محمد الیاس الاعظمی

ناشر: ادبی دائرہ، رحمت نگر، اعظم گڑھ، ۲۰۱۴ئ، صفحات: ۲۶۰، قیمت -/۳۵۰ روپے

علامہ شبلی نعمانی کی وفات (۱۸ر نومبر ۱۹۱۴ئ) کو ایک صدی ہونے والی ہے،